سہبیگویرے

Rukia Nantale
Benjamin Mitchley
Samrina Sana
urdu
nivå 5

(uten bilder)

جب سہبیگویرے کی ماں مرگئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سہبیگویرے کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سہبیگویرے کی ماں کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے پیٹھ کردن کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھونے کے بعد، سہبیگویرے کے والد نے اسے گھر کے کام میں اُس کی مدد کی۔

ایک دن، سہبیگویرے کے والد معمول سے ہٹ کر گھر آگئے۔ اُنہوں نے کہا کہ 'میرے بچے تم کہاں ہو؟' سہبیگویرے اپنے باپ کی طرف بھاگی۔ وہ اپنے باپ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ میں دیکھ کر رک گئی۔ میرے بچے میں تمہیں۔ کسی خاص انسان سے ملوانا چاہتا ہوں۔ یہ انیتا ہیں اُنہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

انیتا نے کہا ’ہیلو سبیگویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے‘۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سبیگویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، ’میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو آپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی‘۔

سہبیلگویرے کی زندگی بدل گئی۔ اب اُ سے اپنے والد کے ساتھ
صبح پڑھنے کا زیادہ وقت نہیں ملتا تھا۔ انیتا نے ا سے بہت
سے گھریلو کاموں میں لگا دیا تھا وہ اتنا تھک جاتی کہ شام میں اپنے
سکول کا کام بھی نہ کر پاتی۔ وہ کھانا کھا نے کے بعد سیدھا اپنے
بستر کی طرف چلی جاتی۔ اُس کی زندگی میں سکون کی وجہ صرف اُس کی
ماں کی طرف سے دیا گیا ایک خوبصورت کمبل تھا۔ سہبیلگویرے
کے والد اس بات کا اندازہ نہ لگا سکے کہ اُن کی بیٹی نا خوش
ہے۔

چند ماہ کے بعد، سہبیگویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'مجھے اپنے نوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' 'لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔' سہبیگویرے کا چہرہ اُتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ انیتا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی نا خوش تھی۔

سہبیگویرے کے لئے صورتحال اور خراب ہو گئی۔ اگر وہ اپنے کام وقت پر ختم نہ کرتی یا شکایت کرتی تو انیتا اُ سے مارتی۔ اور کھا نے کے وقت وہ خود زیادہ کھاتی اور سہبیگویرے کو بچے ہو ئے چند ٹکڑے دیتی۔ ہر رات سہبیگویرے سو نے سے پہلے اپنی ماں کے د یے ہوئے کمبل کو سینے سے لگا کے روتی۔

ایک صبح سبیگویرے دیر سے اُٹھی۔ سست لڑکی! انیتا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قیمتی کمبل کیل سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

سمبیگویرے بہت پریشان تھی۔ اس نے گھر سے بھاگنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اپنی ماں کے کمبل کے ٹکڑوں کو لے لیا، کچھ کھانا پکڑا اور گھر چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے والد کی اختیار کی گئی سڑک پر چلنا شروع کر دیا۔

جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر
شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی ‘امی،
امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا
اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابّا اب مجھ سے محبت نہیں کرتے۔
ماں، آپ کب واپس آرہی ہیں؟ آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔’

اگلی صبح، سہبیگویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین اپنے کپڑے ندی میں دھو نے کے لئے آئیں تو اُنہوں نے غمگین گا نے کی آواز سُنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہو ئے پتوں کی آواز ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن اُن میں ایک عورت نے غور سے اُس گا نے کو سُنا۔

اس عورت   نے درخت میں دیکھا۔ جب اس   نے لڑکی اور رنگا
رنگ کمبل   کے ٹکڑوں کو پکڑے دیکھا، اُس   نے پکارا، 'یرے
بھائی کی بچی!' باقی عورتوں کپڑے دھونا بند کیا اور سہیلیو یرے کو
درخت   سے   سے نیچے اُتار   نے میں مدد کی۔ اُس کی خالہ   نے
اُ   سے گلے   سے لگایا تاکہ وہ راحت محسوس کرے۔

سہبیگویرے کی پھپھو جی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سہبیگویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کمبل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سہبیگویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

جب سہبیگویرے کے والد گھر واپس آگئے تو اسے اپنی بیٹی کا کمرہ خالی ملا 'کیا ہوا، انیتا؟' اس نے افسردہ دل سے پوچھا۔

عورت نے وضاحت کی کہ سہبیگویرے بھاگ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یں چاہتی تھی کہ وہ یرا احترام کرے۔' 'لیکن شاید یں بہت سخت تھی۔' سہبیگویرے کے باپ نے گھر چھوڑ دیا اور ندی کی سمت یں چلا گیا۔ وہ اپنی بہن کے گاؤں کی طرف چلتے گئے کہ شائد کسی نے سہبیگویرے کو دیکھا ہو۔

جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سہبیگویرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سہبیگویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

اس کے والد ہر روز وہاں جاتے تھے۔ بالآخر وہ انیتا کے ساتھ آئے۔ وہ سہبیگومیرے کی طرف بھاگی۔ انہوں نے کہا۔ 'مجھے بہت افسوس ہے، میں غلط تھی۔' 'کیا آپ مجھے دوبارہ کوشش کرنے دیں گی؟' سہبیگومیرے نے اپنے والد اور ان کے پریشان کن چہرے کو دیکھا۔ پھر اس نے آہستہ آہستہ قدم بڑھایا اور انیتا کو گلے سے لگا لیا۔

اگلے ہفتے انیتا نے سہبیگویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! انیتا نے سہبیگویرے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھر گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔

سہبیگویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

Barnebøker for Norge

barneboker.no

سہبیگویرے

Skrevet av: Rukia Nantale
Illustret av: Benjamin Mitchley
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.